

آیائہا ۱۱۲

(۲۱) سُورَةُ الْأَنْبِيَاءِ مَكِّيَّةٌ (۷۳)

رُكُوعَاتُهَا ۷

اس میں ۱۱۲ آیتیں ہیں

سورۃ الانبیاء مکہ میں نازل ہوئی

اور ۷ رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ مُّعْرِضُونَ

انسانوں کے لیے اُن کے حساب کا وقت قریب آ گیا، اور وہ غفلت میں پڑے اعراض کر رہے ہیں۔

مَا يَأْتِيهِمْ مِّنْ ذِكْرِ رَبِّهِمْ مُحَدَّثٍ إِلَّا اسْتَمَعُوهُ

اُن کے پاس اُن کے رب کی طرف سے کوئی نئی نصیحت نہیں آتی مگر وہ اُدھر کان لگاتے ہیں

وَهُمْ يَلْعَبُونَ ۚ لَاهِيَةً قُلُوبُهُمْ ۚ وَاسْرُوا النَّجْوَى ۚ

اس حال میں کہ وہ کھیل رہے ہوتے ہیں۔ اُن کے دل غافل ہوتے ہیں۔ اور وہ ظالم چپکے چپکے

الَّذِينَ ظَلَمُوا ۚ هَلْ هَذَا إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۚ أَفَتَأْتُونَ

سرگوشی کرتے ہیں کہ یہ نبی نہیں ہے مگر تم جیسا ایک انسان ہے۔ کیا پھر تم جادو کے پاس

السَّحَرِ وَأَنْتُمْ تُبْصِرُونَ ۚ قُلْ رَبِّي يَعْلَمُ الْقَوْلَ

جاتے ہو اس حال میں کہ تم آنکھوں سے دیکھ رہے ہو؟ نبی نے کہا کہ میرا رب جانتا ہے ہر بات

فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ذُوهُ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۚ

جو آسمان میں اور زمین میں ہے۔ اور وہ سنے والا ہے، جاننے والا ہے۔

بَلْ قَالُوا أَضْغَاثُ أَحْلَامٍ بَلْ افْتَرَاهُ بَلْ هُوَ

بلکہ انہوں نے کہا کہ یہ تو پریشان خیالات ہیں، بلکہ یہ قرآن اس نبی نے گھڑ لیا ہے، بلکہ وہ تو

شَاعِرٌ ۚ فَلْيَأْتِنَا بِآيَةٍ كَمَا أُرْسِلَ الْأَوَّلُونَ ۚ

شاعر ہے۔ اس لیے اسے چاہئے کہ ہمارے پاس معجزہ لے آئے جیسا پہلے پیغمبر معجزہ دے کر بھیجے گئے تھے۔

مَا آمَنَتْ قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا أَفَهُمْ يُؤْمِنُونَ ۚ

ان سے پہلے کوئی بستی ایمان نہیں لائی جسے ہم نے ہلاک کیا ہے۔ کیا پھر یہ ایمان لائیں گے؟

وَمَا أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ إِلَّا رِجَالًا نُّوْحِي إِلَيْهِمْ

اور ہم نے آپ سے پہلے رسول نہیں بھیجے مگر مردوں کو جن کی طرف ہم وحی کرتے تھے،

فَسَأَلُوا أَهْلَ الذِّكْرِ إِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ۚ

اس لیے تم اہل کتاب سے پوچھو اگر تم جانتے نہیں ہو۔

وَمَا جَعَلْنَهُمْ جَسَدًا لَّا يَأْكُلُونَ الطَّعَامَ

اور ہم نے ان انبیاء کو ایسا جسم نہیں بنایا کہ وہ کھانا نہ کھاتے ہوں

وَمَا كَانُوا خُلْدِيْنَ ۝۸ ثُمَّ صَدَقْنَهُمُ الْوَعْدَ فَانْجَيْنَهُم

اور نہ وہ ہمیشہ رہنے والے تھے۔ پھر ہم نے ان سے وعدہ سچ کر دکھایا، پھر ہم نے اُن کو

وَمَنْ نَّشَاءُ وَاهْلَكْنَا الْمُسْرِفِيْنَ ۝۹ لَقَدْ اَنْزَلْنَا

اور جن کو ہم نے چاہا نجات دی اور زیادتی کرنے والوں کو ہم نے ہلاک کیا۔ یقیناً ہم نے تمہاری

الْيَكْمُ كِتَابًا فِيْهِ ذِكْرُكُمْ ۚ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝۱۰ وَكَمْ

طرف کتاب اتاری ہے، جس میں تمہاری نصیحت ہے۔ کیا پھر تم عقل نہیں رکھتے؟ اور کتنی

قَصَمْنَا مِنْ قَرْيَةٍ كَانَتْ ظَالِمَةً ۚ وَاَنْشَاْنَا

بستیاں ہم نے تباہ کیں جو ظالم تھیں اور ہم نے اُن کے بعد

بَعْدَهَا قَوْمًا ۚ اٰخَرِيْنَ ۝۱۱ فَلَمَّا اَحْسَوْا بِاَسْنَا

دوسری قوموں کو پیدا کیا۔ پھر جب انہوں نے ہمارا عذاب محسوس کیا

اِذَا هُمْ مِّنْهَا يَرْكُضُوْنَ ۝۱۲ لَا تَرْكُضُوا وَاَرْجِعُوْا اِلٰى

تو فوراً وہاں سے وہ بھاگنے لگے۔ (تو ہم نے کہا کہ) بھاگو مت، بلکہ واپس جاؤ ادھر

مَا اُتِرْتُمْ فِيْهِ وَمَسْكِنَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْأَلُوْنَ ۝۱۳ قَالُوْا

جس میں تم عیش کر رہے تھے اور اپنے مکانات میں، شاید تمہاری پوچھ ہو۔ وہ کہنے لگے

يُوَيْلَنَا اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ۝۱۴ فَمَا زَالَتْ تِلْكَ

ہائے ہماری کم بختی! یقیناً ہم ہی قصوروار تھے۔ پھر یہی اُن کی

دَعْوَاهُمْ حَتّٰى جَعَلْنَهُمْ حَصِيْدًا خِمْدِيْنَ ۝۱۵

پکار رہی یہاں تک کہ ہم نے اُن کو کٹا ہوا، بجھا ہوا بنا دیا۔ اور ہم نے

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاءَ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لِعٰبِيْنَ ۝۱۶

آسمان اور زمین اور اُن چیزوں کو جو اُن کے درمیان میں ہیں کھیل کرتے ہوئے پیدا نہیں کیا۔

لَوْ اَرَدْنَا اَنْ نَّتَّخِذَ لَهٗوًا لَّا تَخَذُنْهُ مِنْ لَّدُنَّا ۝۱۷

اگر ہم چاہتے کہ دل بہلانے کے لیے کچھ بنائیں تو ہمارے پاس کی چیزوں (ملائکہ، حور) میں سے بناتے (نہ سچ و مریم کو)،

اِنْ كُنَّا فَعٰلِيْنَ ۝۱۸ بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلٰى

اگر ہمیں ایسا کرنا ہوتا۔ بلکہ ہم حق کو باطل پر دے

الْبَاطِلُ فَيَدْمَعُهُ فَإِذَا هُوَ زَاهِقٌ ۖ وَلَكُمْ الْوَيْلُ

مارتے ہیں، پھر حق باطل کا سر پھیل دیتا ہے، پھر وہ فوراً مٹ جاتا ہے۔ اور تم پر افسوس ہے

مِمَّا تَصِفُونَ ﴿۱۸﴾ وَلَهُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ

اُن باتوں سے جو تم بیان کرتے ہو۔ اور اللہ ہی کا ہے وہ سب جو آسمان و زمین میں ہے۔

وَمَنْ عِنْدَهُ لَا يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِهِ

اور وہ فرشتے جو اس کے پاس ہیں، وہ اللہ کی عبادت سے تکبر نہیں کرتے

وَلَا يَسْتَحْسِرُونَ ﴿۱۹﴾ يُسَبِّحُونَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ

اور نہ وہ تھکتے ہیں۔ وہ تسبیح کرتے رہتے ہیں رات اور دن،

لَا يَفْتُرُونَ ﴿۲۰﴾ أَمْ اتَّخَذُوا إِلَهًا مِّنَ الْأَرْضِ

سستی نہیں کرتے۔ کیا انہوں نے معبود بنا لیے ہیں زمین سے

هُمْ يُنْشِرُونَ ﴿۲۱﴾ لَوْ كَانَ فِيهِمَا آلِهَةٌ إِلَّا اللَّهُ

جو مردہ زندہ کر سکتے ہیں؟ اگر زمین و آسمان میں کئی معبود ہوتے اللہ کے سوا

لَفَسَدَتَا ۚ فَسُبْحَنَ اللَّهُ رَبِّ الْعَرْشِ

تو زمین و آسمان ضرور تباہ ہو جاتے۔ پھر پاک ہے اللہ، جو عرش کا رب ہے، اُن باتوں سے

عَمَّا يَصِفُونَ ﴿۲۲﴾ لَا يُسْأَلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْأَلُونَ ﴿۲۳﴾

جو وہ کہہ رہے ہیں۔ اس سے سوال نہیں کیا جاسکتا اُن باتوں کے متعلق جو وہ کرتا ہے، بلکہ اُن سے سوال کیا جائے گا۔

أَمْ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ ۚ

کیا انہوں نے اللہ کے علاوہ معبود بنا لیے ہیں؟ آپ فرما دیجیے کہ تم دلیل لاؤ۔

هَذَا ذِكْرٌ مِّنْ مَّعِيَ وَذِكْرٌ مِّنْ قَبْلِي ۖ بَلْ أَكْثَرُهُمْ

یہ اُن کی کتاب ہے جو میرے ساتھ ہیں اور یہ ان کی کتاب ہے جو مجھ سے پہلے تھی۔ بلکہ ان میں سے اکثر

لَا يَعْلَمُونَ ۚ الْحَقُّ فَهُمْ مُّعْرِضُونَ ﴿۲۴﴾ وَمَا أَرْسَلْنَا

حق کو جانتے نہیں، پھر وہ اس سے اعراض کر رہے ہیں۔ اور ہم نے

مِّنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُولٍ إِلَّا نُوْحِيَ إِلَيْهِ أَنَّهُ

آپ سے پہلے کوئی رسول نہیں بھیجا مگر ہم اس کی طرف وحی کرتے تھے اس بات کی کہ

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا فَاعْبُدُونِ ﴿۲۵﴾ وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمَنُ

میرے سوا کوئی معبود نہیں، تو تم میری ہی عبادت کرو۔ اور انہوں نے کہا کہ رحمن تعالیٰ نے اولاد

وَلَدًا سُبْحَنَهُ ۖ بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُونَ ﴿۳۸﴾ لَا يَسْبِقُونَهُ	بنائی ہے، اللہ اس سے پاک ہے۔ بلکہ وہ معزز بندے ہیں۔ وہ کسی بات میں اللہ سے سبقت
بِالْقَوْلِ وَهُمْ بِأَمْرِهِ يَعْمَلُونَ ﴿۳۹﴾ يَعْلَمُ	نہیں کر سکتے، بلکہ وہ اللہ کے حکم کے مطابق کام کرتے ہیں۔ اللہ جانتا ہے جو
مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يَشْفَعُونَ ۚ	ان کے آگے اور پیچھے ہے اور وہ سفارش نہیں کرتے مگر
إِلَّا لِمَنِ ارْتَضَىٰ وَهُمْ مِّنْ خَشْيَتِهِ مُشْفِقُونَ ﴿۴۰﴾ وَمَنْ	اس کی جو اللہ کا پسندیدہ ہو اور وہ اللہ کے خوف سے سہمے رہتے ہیں۔ اور جو بھی
يَقُلْ مِنْهُمْ إِنِّي إِلَهُ مِّنْ دُونِهِ فَذَلِكَ نَجْرِيهِ	اُن میں سے یہ کہے گا کہ میں معبود ہوں اللہ کے سوا تو اس کو ہم جہنم کی
جَهَنَّمَ ۚ كَذَلِكَ نَجْزِي الظَّالِمِينَ ﴿۴۱﴾ أَوَلَمْ يَرِ	سزا دیں گے۔ اسی طرح ظالموں کو ہم سزا دیتے ہیں۔ کیا کافروں
الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ كَانَتَا	نے دیکھا نہیں کہ آسمان اور زمین دونوں
رَتْقًا فَفَتَقْنَاهُمَا ۖ وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاءِ كُلَّ شَيْءٍ	ملے ہوئے تھے، پھر ہم نے اُن دونوں کو الگ کیا۔ اور ہم نے پانی سے ہر زندہ چیز کو
حَيٍّ ۖ أَفَلَا يُؤْمِنُونَ ﴿۴۲﴾ وَجَعَلْنَا فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ	بنایا۔ کیا پھر یہ ایمان نہیں لاتے؟ اور ہم نے زمین میں پہاڑ رکھ دیے
أَنْ تَمِيدَ بِهِمْ ۖ وَجَعَلْنَا فِيهَا فِجَاجًا سُبُلًا	کہ کہیں وہ اُن کو لے کر نہ ہلے۔ اور ہم نے زمین میں کشادہ راستے بنا دیے
لَّعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ ﴿۴۳﴾ وَجَعَلْنَا السَّمَاءَ سَقْفًا	تاکہ وہ راہ پائیں۔ اور ہم نے آسمان کو محفوظ
مَحْفُوظًا ۖ وَهُمْ عَنْ آيَاتِهَا مُعْرِضُونَ ﴿۴۴﴾	چھت بنایا۔ اور وہ آسمان کی نشانیوں سے اعراض کر رہے ہیں۔
وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ	اور وہی اللہ ہے جس نے رات اور دن پیدا کیے اور چاند پیدا کیے۔

كُلُّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ﴿۳۲﴾ وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ

سب کے سب آسمان میں تیر رہے ہیں۔ اور ہم نے کسی انسان کے لیے آپ سے

مِّن قَبْلِكَ الْخُلْدَ أَفَإِنْ مَّتَّ فَهُمُ الْخُلْدُونَ ﴿۳۳﴾

پہلے ہمیشہ رہنا نہیں بنایا۔ کیا پھر اگر آپ مر جاؤ گے تو یہ ہمیشہ رہنے والے ہیں؟

كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ ۖ وَنَبْلُوكُم بِالشَّرِّ

ہر جاندار موت کا مزہ چکھنے والا ہے۔ اور برائی اور بھلائی کے ذریعہ

وَالْخَيْرِ فِتْنَةً ۖ وَاللَّيْنَا تُرْجَعُونَ ﴿۳۴﴾

ہم تمہاری آزمائش و امتحان لیتے ہیں۔ اور ہماری ہی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

وَإِذَا رَأٰكَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِن يَتَّخِذُونَكَ إِلَّا هُزُوًا

اور جب کافر لوگ آپ کو دیکھتے ہیں تو آپ ہی کو مذاق بنا لیتے ہیں۔

أَهٰذَا الَّذِي يَذْكُرُ آلِهَتَكُمْ ۖ وَهُمْ يَذْكُرُ الرَّحْمٰنِ

کہ کیا یہ وہ آدمی ہے جو تمہارے معبودوں کا تذکرہ کرتا رہتا ہے؟ اور وہ خود رحمن تعالیٰ کی یاد کے

هُمْ كُفْرُونَ ﴿۳۵﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ ۖ سَاوِرِيكُمْ

منکر ہیں۔ انسان جلد بازی کی خصلت کے ساتھ پیدا کیا گیا ہے۔ عنقریب میں تمہیں

اٰیٰتِیْ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْنِ ﴿۳۶﴾ وَیَقُولُوْنَ مَتٰی هٰذَا

اپنی آیتیں دکھلاؤں گا، پھر تم مجھ سے جلدی کا مطالبہ مت کرو۔ اور یہ کہتے ہیں کہ یہ

الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۳۷﴾ لَوْ یَعْلَمُ الَّذِیْنَ

وعدہ کب ہے اگر تم سچے ہو؟ کاش یہ کافر جانتے

كَفَرُوا حِیْنَ لَا یَكْفُوْنَ عَنْ وُجُوْهِہُمُ النَّارَ

اس وقت کو جب وہ اپنے چہروں سے آگ روک نہیں سکیں گے

وَلَا عَنْ ظُہُوْرہُمْ وَلَا هُمْ یُنْصَرُوْنَ ﴿۳۸﴾ بَلْ تَأْتِیْہُمْ

اور نہ اپنی پیٹھوں سے اور ان کی نصرت نہیں کی جائے گی۔ بلکہ وہ اُن کے پاس اچانک

بَغْتَةً فَتَبْہَتُہُمْ فَلَا یَسْتَطِیْعُوْنَ رَدَّہَا وَلَا هُمْ

آجائے گی، پھر وہ اُن کو مبہوت کر دے گی، پھر وہ اس کو لوٹانے کی طاقت نہیں رکھ سکیں گے اور نہ

یَنْظُرُوْنَ ﴿۳۹﴾ وَلَقَدْ اسْتَهْزِیْ بِرُسُلٍ مِّنْ

انہیں مہلت دی جائے گی۔ یقیناً آپ سے پہلے پیغمبروں کے ساتھ استہزاء

قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِينَ سَخِرُوا مِنْهُمْ مَا كَانُوا	کیا گیا، پھر اُن میں سے استہزاء کرنے والوں کو اسی عذاب نے گھیر لیا جس کا
بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿۳۱﴾ قُلْ مَنْ يَكْلُوْكُمْ بِاللَّيْلِ	وہ مذاق اڑایا کرتے تھے۔ آپ فرما دیجیے کہ کون تمہاری حفاظت کرتا ہے رات میں
وَالنَّهَارِ مِنَ الرَّحْمَنِ ۖ بَلْ هُمْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِمْ	اور دن میں رحمن تعالیٰ سے۔ بلکہ وہ اپنے رب کی یاد سے
مُعْرِضُونَ ﴿۳۲﴾ اَمْ لَهُمُ الْاِلٰهَةُ تَنْعُهُمْ مِّنْ دُوْنِنَا	منہ موڑتے ہیں۔ کیا ان کے لیے معبود ہیں ہمارے علاوہ جو اُن کو ہم سے بچا سکیں گے؟
لَا يَسْتَطِيعُوْنَ نَصْرَ اَنْفُسِهِمْ وَلَا هُمْ مِمَّا يُصْحَبُونَ ﴿۳۳﴾	وہ تو خود اپنے آپ کی مدد کرنے کی طاقت نہیں رکھتے اور اُن کو ہم سے بچانے والا ساتھی میسر نہیں آ سکتا۔
بَلْ مَتَّعْنَا هَؤُلَاءِ وَاَبَاءَهُمْ حَتّٰی طَالَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ	بلکہ ہم نے انہیں اور اُن کے باپ دادا کو متمتع کیا یہاں تک کہ اُن کی عمریں طویل ہو گئیں۔
اَفَلَا يَرَوْنَ اَنَّا نَاتِي الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا	کیا پھر وہ دیکھتے نہیں کہ ہم زمین کو اس کے اطراف سے کم کرتے ہوئے آ رہے ہیں؟
اَفْهَمُ الْغُلَبُوْنَ ﴿۳۴﴾ قُلْ اِنَّمَا اُنْذِرُكُمْ بِالْوَحٰیؕ	کیا پھر یہ غالب ہو سکتے ہیں؟ آپ فرما دیجیے کہ میں تو صرف تمہیں وحی کے ذریعہ ڈراتا ہوں۔
وَلَا يَسْمَعُ الصَّمُّ الدُّعَاءَ اِذَا مَا يُنْذَرُوْنَ ﴿۳۵﴾	اور بہرے پکار نہیں سنتے جب انہیں ڈرایا جائے۔
وَلٰیْنَ مَسَّتْهُمْ نَفْحَةٌ مِّنْ عَذَابِ رَبِّكَ لَيَقُولُنَّ	اور اگر تیرے رب کے عذاب کا کوئی جھونکا اُن کو چھو لے تو ضرور کہیں گے
يُوْیَلِّنَا اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِیْنَ ﴿۳۶﴾ وَنَضَعُ الْمَوَازِیْنَ	کہ ہائے ہماری خرابی! یقیناً ہم ہی قصور وار تھے۔ اور میزانِ عدل (انصاف کے
الْقِسْطِ لِيَوْمِ الْقِيَمَةِ فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْْئًا	ترازو) ہم قائم کریں گے قیامت کے دن، پھر کسی شخص پر ذرا بھی ظلم نہیں کیا جائے گا۔
وَإِنْ كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ اَتَيْنَا بِهَا ۖ وَكَفٰی	اور اگر رائی کے دانہ کے برابر بھی کوئی عمل ہوگا تو ہم اسے لے آئیں گے۔ اور ہم

بَنَّا حُسَيْنًا ﴿۷۷﴾ وَلَقَدْ اَتَيْنَا مُوسٰى وَهَارُونَ الْفُرْقَانَ
حساب لینے والے کافی ہیں۔ یقیناً ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) اور ہارون (علیہ السلام) کو دی حق اور باطل کے درمیان

وَ ضِيَاءٌ وَ ذِكْرًا لِلْمُتَّقِينَ ﴿۷۸﴾ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ
فیصلہ کرنے والی کتاب اور روشنی والی کتاب اور نصیحت دلانے والی کتاب ان متقیوں کے لیے۔ جو اپنے رب

رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَهُمْ مِّنَ السَّاعَةِ مُشْفِقُونَ ﴿۷۹﴾
سے بے دیکھے ڈرتے ہیں اور وہ قیامت سے بھی ڈرتے ہیں۔

وَهٰذَا ذِكْرٌ مُّبٰرَكٌ اَنْزَلْنٰهُ ۖ اَفَاَنْتُمْ لَهٗ مُنْكَرُونَ ﴿۸۰﴾
اور یہ مبارک تذکرہ ہے جو ہم نے اتارا ہے۔ کیا پھر تم اس کا انکار کرتے ہو؟

وَلَقَدْ اَتَيْنَا اِبْرٰهِيْمَ رُشْدًا مِّنْ قَبْلُ وَكُنَّا بِهٖ
یقیناً ہم نے ابراہیم (علیہ السلام) کو اُن کی ہدایت دی اس سے پہلے اور ہم اُن کو خوب جاننے

عٰلَمِيْنَ ﴿۸۱﴾ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهٖ وَ قَوْمِهٖ مَا هٰذِهِ التَّمٰثِيْلُ
والے تھے۔ جب کہ انہوں نے اپنے باا اور اپنی قوم سے فرمایا کہ یہ کیا مورتیاں ہیں

الَّتِيْ اَنْتُمْ لَهَا عٰكِفُونَ ﴿۸۲﴾ قَالُوْا وَجَدْنَا اٰبَآءَنَا
جن پر تم جمے ہوئے ہو؟ انہوں نے کہا کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو اُن کی

لَهَا عٰبِدِيْنَ ﴿۸۳﴾ قَالَ لَقَدْ كُنْتُمْ اَنْتُمْ وَاٰبَاؤُكُمْ
عبادت کرتے ہوئے پایا۔ ابراہیم (علیہ السلام) نے فرمایا کہ یقیناً تم اور تمہارے باپ دادا

فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۸۴﴾ قَالُوْا اَجِئْتَنَا بِالْحَقِّ
بھی گمراہی میں تھے۔ انہوں نے کہا کیا تم ہمارے پاس حق لائے ہو

اَمْ اَنْتَ مِنَ اللّٰعِبِيْنَ ﴿۸۵﴾ قَالَ بَلْ رَّبُّكُمْ رَبُّ
یا تم دل لگی کر رہے ہو؟ ابراہیم (علیہ السلام) نے فرمایا بلکہ تمہارا رب آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الَّذِيْ فَطَرَهُنَّ ۖ وَاَنَا
اور زمین کا رب ہے، وہ جس نے اُن کو پیدا کیا۔ اور میں اس

عَلٰى ذٰلِكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۸۶﴾ وَ تَاللّٰهِ لَآ كَيْدَنَّ
پر گواہوں میں سے ہوں۔ اور اللہ کی قسم! ضرور میں

اَصْنَامَكُمْ بَعْدَ اَنْ تَوَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ ﴿۸۷﴾ فَجَعَلَهُمْ
تمہارے بتوں کے لیے تدبیر کروں گا اس کے بعد کہ تم واپس چلے جاؤ گے۔ پھر ابراہیم (علیہ السلام)

جُذْذًا إِلَّا كَبِيرًا لَهُمْ لَعَلَّهُمْ إِلَيْهِ يَرْجِعُونَ ﴿۵۵﴾

نے ان کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا، مگر اُن میں سے بڑے کو، شاید وہ اس کی طرف رجوع کریں۔

قَالُوا مَنْ فَعَلَ هَذَا بِالْهَيْتِنَا إِنَّهُ لَمِنَ الظَّالِمِينَ ﴿۵۶﴾

انہوں نے کہا جس نے یہ حرکت کی ہمارے معبودوں کے ساتھ یقیناً وہ ظالموں میں سے ہے۔

قَالُوا سَمِعْنَا فَتًى يَذْكُرُهُمْ يُقَالُ لَهُ إِبْرَاهِيمُ ﴿۵۷﴾ قَالُوا

انہوں نے کہا کہ ہم نے سنا ہے کہ ایک نوجوان اُن کی باتیں کرتا ہے جسے ابراہیم کہا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا

فَأْتُوا بِهِ عَلَىٰ أَعْيُنِ النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَشْهَدُونَ ﴿۵۸﴾

کہ اسے لوگوں کے سامنے لاؤ تاکہ سب لوگ گواہ رہیں۔

قَالُوا ءَأَنْتَ فَعَلْتَ هَذَا بِالْهَيْتِنَا يَا إِبْرَاهِيمُ ﴿۵۹﴾

انہوں نے کہا کہ تو نے یہ حرکت کی ہے ہمارے معبودوں کے ساتھ، اے ابراہیم؟

قَالَ بَلْ فَعَلَهُ ۚ كَبِيرُهُمْ هَذَا فَسْأَلُوهُمْ إِنْ كَانُوا

ابراہیم (علیہ السلام) نے فرمایا بلکہ اُن کے اس بڑے نے یہ حرکت کی ہے، تو تم اُن سے پوچھو اگر یہ

يَنْطِقُونَ ﴿۶۰﴾ فَرَجَعُوا إِلَىٰ أَنْفُسِهِمْ فَقَالُوا إِنَّكُمْ

بولتے ہوں۔ پھر وہ خود اپنے دل میں کہنے لگے کہ یقیناً تم

أَنْتُمُ الظَّالِمُونَ ﴿۶۱﴾ ثُمَّ نَكِسُوا عَلَىٰ رُءُوسِهِمْ ۚ لَقَدْ

خود ہی قصوروار ہو۔ پھر انہوں نے اپنے سر جھکا لیے کہ یقیناً

عَلِمْتَ مَا هَؤُلَاءِ يَنْطِقُونَ ﴿۶۲﴾ قَالَ أَفَتَعْبُدُونَ

تمہیں معلوم ہے کہ یہ تو بول نہیں سکتے۔ ابراہیم (علیہ السلام) نے فرمایا کہ کیا تم عبادت کرتے

مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنْفَعُكُمْ شَيْئًا وَلَا يَضُرُّكُمْ ﴿۶۳﴾

ہو اللہ کے علاوہ ایسی چیزوں کی جو تمہیں نہ کچھ نفع دے سکتی ہیں اور نہ ضرر پہنچا سکتی ہیں؟

أَفِ لَكُمْ وَلَيْمَا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ ۚ

افسوس ہے تم پر بھی اور ان معبودوں پر بھی جن کی تم اللہ کے علاوہ عبادت کرتے ہو۔

أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿۶۴﴾ قَالُوا حَرِّقُوهُ وَانصُرُوا آلِهَتَكُمْ

کیا پھر تمہیں عقل نہیں؟ انہوں نے کہا کہ تم ابراہیم کو جلا دو اور اپنے معبودوں کی مدد کرو

إِنْ كُنْتُمْ فَعِلِينَ ﴿۶۵﴾ قُلْنَا يَبْنَارُ كُوْنِي بَرْدًا

اگر تمہیں کرنا ہے۔ ہم نے کہا کہ اے آگ! تو ابراہیم (علیہ السلام) کے

وَّ سَلَمًا عَلٰی اِبْرٰهِيْمَ ﴿۳۹﴾ وَ اَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا

لیے ٹھنڈی اور سلامتی والی بن جا۔ اور انہوں نے ابراہیم (علیہ السلام) کے ساتھ مکر کا ارادہ کیا

فَجَعَلْنٰهُمْ الْاٰخِسِرِيْنَ ﴿۴۰﴾ وَ نَجَّيْنٰهُ وَلُوْطًا

تو ہم نے انہیں خسارہ اٹھانے والے بنادیا۔ اور ہم نے ابراہیم (علیہ السلام) کو اور لوط (علیہ السلام) کو نجات دی

اِلٰی الْاَرْضِ الَّتِي بَرَكْنَا فِيْهَا لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۱﴾ وَ وَهَبْنَا

اس زمین کی طرف جس میں ہم نے جہان والوں کے لیے برکتیں رکھی ہیں۔ اور ہم نے ابراہیم (علیہ)

لَهٗ اِسْحٰقَ ؕ وَيَعْقُوْبَ نَافِلَةً ؕ وَكُلًّا جَعَلْنَا

السلام) کو اسحاق عطا کیے اور مزید یعقوب بھی۔ اور سب کو ہم نے نیک

صٰلِحِيْنَ ﴿۴۲﴾ وَ جَعَلْنٰهُمْ اٰيَةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا

بنایا۔ اور ہم نے انہیں پیشوا بنایا، وہ ہمارے حکم سے رہنمائی کرتے تھے

وَ اَوْحَيْنَا اِلَيْهِمْ فِعْلَ الْخَيْرٰتِ وَ اِقَامَ الصَّلٰوةِ

اور ہم نے اُن کی طرف وحی کی نیکی کے کام کے کرنے کی اور نماز قائم کرنے کی

وَ اٰتَيْنَا الزَّكٰوةَ ؕ وَ كَانُوْا لَنَا عٰبِدِيْنَ ﴿۴۳﴾ وَ لُوْطًا

اور زکوٰۃ دینے کی۔ اور وہ سب ہماری عبادت کرنے والے تھے۔ اور لوط (علیہ السلام) کو

اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَ وِلٰيًّا وَ نَجَّيْنٰهُ مِنَ الْقَرْيَةِ الَّتِي

ہم نے نبوت اور علم دیا اور ہم نے انہیں نجات دی اس بستی سے جو

كَانَتْ تَعْمَلُ الْخَبِيْثَ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا سَوِيًّا

گندے کام کرتی تھی۔ یقیناً وہ بُری نافرمان

فٰسِقِيْنَ ﴿۴۴﴾ وَ اَدْخَلْنٰهُ فِيْ رَحْمَتِنَا اِنَّهٗ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۴۵﴾

قوم تھی۔ اور ہم نے لوط (علیہ السلام) کو اپنی رحمت میں داخل کیا۔ یقیناً وہ نیک لوگوں میں سے تھے۔

وَ نُوْحًا اِذْ نَادٰی مِنْ قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَجَعَلْنٰهُ

اور نوح (علیہ السلام) کا (قصہ سنئے) جب کہ انہوں نے پکارا اس سے پہلے، پھر ہم نے اُن کی دعا قبول کی، پھر ہم نے

وَ اَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿۴۶﴾ وَ نَصَرْنٰهُ

انہیں اور اُن کے ماننے والوں کو اُس بڑی مصیبت سے نجات دی۔ اور ہم نے اُن کی

مِّنَ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا اِنَّهُمْ كَانُوْا

نصرت کی اس قوم کے خلاف جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا۔ یقیناً وہ

قَوْمَ سَوَاءٍ فَاَغْرَقْنَاهُمْ اَجْمَعِينَ ﴿۷۷﴾ وَدَاوُدَ وَسُلَيْمٰنَ

بُری قوم تھی، پھر ہم نے اُن سب کو غرق کر دیا۔ اور داؤد اور سلیمان (علیہما السلام) کو (یاد کیجیے) جب کہ

اِذْ يَحْكُمْنَ فِي الْحَرْثِ اِذْ نَفَسَتْ فِيْهِ غَمٌّ

وہ دونوں فیصلہ کر رہے تھے کھیتی کے بارے میں جب کہ اس میں ایک قوم کی بکریاں (بھیڑ) رات کو

الْقَوْمِ وَكُنَّا لِحُكْمِهِمْ شٰهِدِيْنَ ﴿۷۸﴾ فَقَهَّمْنٰهَا

چرگئیں۔ اور ہم اُن کا فیصلہ دیکھ رہے تھے۔ پھر ہم نے اس فیصلہ کی سلیمان (علیہ السلام)

سُلَيْمٰنَ ۚ وَكُلًّا اَتَيْنَا حُكْمًا وَّ عِلْمًا ۚ وَسَخَّرْنَا

کو سمجھ دی۔ اور ہم نے سب کو نبوت اور علم دیا۔ اور ہم نے داؤد (علیہ السلام) کے ساتھ

مَعَ دَاوُدَ الْجِبَالِ يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرَ وَكُنَّا فَاعِلِيْنَ ﴿۷۹﴾

پہاڑوں اور پرندوں کو تابع کیا تھا جو تسبیح پڑھتے تھے۔ اور ہم ہی کرنے والے تھے۔

وَعَلَّمْنٰهُ صَنْعَةَ لَبُؤْسٍ لَّكُمْ لِيَتَحَصِّنَكُمْ

اور ہم نے داؤد (علیہ السلام) کو زرہ بنانا سکھایا تمہارے لیے تاکہ وہ تمہاری لڑائی سے تمہاری

مِّنْ بَّاسِكُمْ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ شٰكِرُوْنَ ﴿۸۰﴾ وَلِسُلَيْمٰنَ

حفاظت کرے۔ کیا پھر تم شکر ادا کرتے ہو؟ اور سلیمان (علیہ السلام) کے لیے

الرِّيْحِ عَاصِفَةً تَجْرِيْ بِاَمْرِیْ اِلَى الْاَرْضِ الَّتِي

تیز ہوا کو تابع کیا جو چلتی تھی اُن کے حکم سے اس زمین کی طرف جس میں

بَرَكْنَا فِيْهَا ۚ وَكُنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمِيْنَ ﴿۸۱﴾

ہم نے برکتیں رکھی ہیں۔ اور ہم ہر چیز جانتے ہیں۔

وَمِنَ الشَّيْطٰنِ مَن يَّغْوِيْ صُوْنًا لَّهِ وَيَعْمَلُوْنَ عَمَلًا

اور شیاطین میں سے وہ بھی تھے جو سلیمان (علیہ السلام) کے لیے غوطہ لگاتے تھے اور اس کے علاوہ دوسرے

دُوْنَ ذٰلِكَ ۚ وَكُنَّا لَهُمْ حٰفِظِيْنَ ﴿۸۲﴾ وَاَيُّوبَ

کام بھی کرتے تھے۔ اور ہم ہی اُن کو سنبھال رہے تھے۔ اور ایوب (علیہ السلام) کو

اِذْ نَادٰی رَبَّهٗ اِنِّیْ مَسْنٰی الضَّرَّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ

جب کہ انہوں نے اپنے رب کو پکارا کہ مجھے تکلیف پہنچی ہے اور تو رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم

الرَّحِيْمِيْنَ ﴿۸۳﴾ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَكَشَفْنَا مَا بِهٖ مِنْ

کرنے والا ہے۔ پھر ہم نے اُن کی دعا قبول کی اور ہم نے دور کر دی وہ تکلیف جو انہیں

ضُرٌّ وَآتَيْنَهُ اَهْلَهُ وَمِثْلَهُمْ مَعَهُمْ رَحْمَةً

تھی اور ہم نے انہیں دے دی اُن کی اولاد اور اُن کے ساتھ اُن کے مانند اور بھی دیے رحمت کے طور پر

مِّنْ عِنْدِنَا وَذَكَرَىٰ لِلْعَبِيدِ ۝۸۳ وَلَا سَمِيعٌ

ہماری طرف سے اور یادگار عبادت کرنے والوں کے لیے۔ اور اسماعیل

وَادْرِيسَ وَذَا الْكِفْلِ ۖ كُلٌّ مِّنَ الصَّابِرِينَ ۝۸۵

اور ادریس اور ذو الکفل (علیہم السلام) کو۔ یہ تمام صبر کرنے والوں میں سے تھے۔

وَ اَدْخَلْنَهُمْ فِي رَحْمَتِنَا ۖ إِنَّهُمْ مِّنَ الصَّالِحِينَ ۝۸۶

اور ہم نے انہیں اپنی رحمت میں داخل کیا۔ یقیناً وہ صلحاء میں سے تھے۔

وَ اِذَا النُّونُ اِذْ ذَهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ

اور مچھلی والے پیغمبر (یونس علیہ السلام) کو جب کہ وہ غصہ ہو کر چلے گئے، تو انہوں نے سمجھا کہ

لَنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِي الظُّلُمٰتِ اَنْ لَا اِلٰهَ

ہم اُن پر گرفت ہرگز نہیں کریں گے، پھر انہوں نے دعا کی تاریکیوں میں کہ کوئی معبود نہیں

اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ ۝۸۷

مگر تو ہی، تو پاک ہے۔ یقیناً میں قصورواروں میں سے ہوں۔

فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۙ وَ نَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ ۖ وَ كَذٰلِكَ

تو ہم نے اُن کی دعا قبول کی اور ہم نے انہیں غم سے نجات دی۔ اور اسی طرح

نُجِّی الْمُؤْمِنِیْنَ ۝۸۸ وَ زَكَرِیَّا اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ

ہم ایمان والوں کو نجات دیتے ہیں۔ اور زکریا (علیہ السلام) کو جب کہ انہوں نے اپنے رب کو پکارا

رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّ اَنْتَ خَیْرُ الْوٰرِثِیْنَ ۝۸۹

اے میرے رب! تو مجھے تنہا مت چھوڑ اور تو بہترین وارث ہے۔

فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۙ وَ وَهَبْنَا لَهٗ یَحٰی ۙ وَ اَصْلَحْنَا

تو ہم نے اُن کی دعا قبول کی۔ اور ہم نے انہیں یکجا عطا کیے اور ہم نے اُن کے لیے اُن کی بیوی کو

لَهٗ زَوْجَةً ۖ اِنَّهُمْ كَانُوْا یُسْرِعُوْنَ فِی الْخَیْرٰتِ

اچھا کر دیا۔ یقیناً وہ سبقت کرتے تھے نیکیوں میں

وَ یَدْعُوْنَآ رَغْبًا وَّ رَهْبًا ۖ وَ كَانُوْا لَنَا خٰشِعِیْنَ ۝۹۰

اور ہمیں شوق اور ڈر سے پکارتے تھے۔ اور وہ ہم سے ڈرنے والے تھے۔

وَالَّتِي أَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيهَا مِنْ رُوحِنَا

اور اس مریم کو جس نے اپنی شرمگاہ کی حفاظت کی، تو ہم نے اس میں اپنی روح پھونک دی

وَجَعَلْنَاهَا وَابْنَهَا آيَةً لِلْعَالَمِينَ ﴿٩١﴾ إِنَّ هَذِهِ

اور ہم نے انہیں اور اُن کے بیٹے کو جہان والوں کے لیے معجزہ بنایا۔ یقیناً یہ

أُمَّتُكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً ۖ وَآنَا رَبُّكُمْ فَأَعْبُدُونِ ﴿٩٢﴾

تمہاری امت ایک امت ہے۔ اور میں تمہارا معبود ہوں، تو تم میری عبادت کرو۔

وَتَقَطَّعُوا أَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ ۖ كُلُّ إِلَيْنَا رُجْعُونَ ﴿٩٣﴾

اور اُن کے معاملہ میں آپس میں وہ مختلف گروہ ہو گئے۔ سب کو ہماری طرف لوٹ کر آنا ہے۔

فَمَنْ يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ

پھر جو اعمالِ صالحہ کرے گا بشرطیکہ وہ مؤمن ہو تو اس کی کوشش کی ناعدری

لِسَعْيِهِ ۖ وَإِنَّا لَهُ كَاتِبُونَ ﴿٩٤﴾ وَحَرَّمْ عَلَى قَرِينِهِ

نہیں کی جائے گی۔ یقیناً ہم اس کو لکھ رہے ہیں۔ اور جس بستی (والوں) کو بھی ہم نے ہلاک کیا

أَهْلَكْنَاهَا أَنَّهُمْ لَا يَرْجِعُونَ ﴿٩٥﴾ حَتَّىٰ إِذَا فُتِحَتْ

ناممکن ہے کہ وہ لوٹ کر ہمارے پاس نہ آئیں۔ یہاں تک کہ جب یاجوج اور

يَاجُوجُ وَمَاجُوجُ وَهُمْ مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ يَنْسِلُونَ ﴿٩٦﴾

ماجوج کھول دیے جائیں گے اور وہ ہر ڈھلوان جگہ سے تیزی سے سرک رہے ہوں گے۔

وَاقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ فَإِذَا هِيَ شَاخِصَةٌ

اور سچا وعدہ قریب آ جائے گا، تو ایک دم اُن کی نگاہیں پھٹی رہ

أَبْصَارُ الَّذِينَ كَفَرُوا ۖ يَوِيلُكُنَا قَدْ كُنَّا

جائیں گی جنہوں نے کفر کیا۔ (وہ کہیں گے) ہائے ہماری کم بختی! یقیناً ہم

فِي غَفْلَةٍ مِّنْ هَذَا بَلْ كُنَّا ظَالِمِينَ ﴿٩٧﴾ إِنَّكُمْ

غفلت میں پڑے رہے اس سے، بلکہ ہم مجرم تھے۔ یقیناً تم

وَمَا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ ۚ أَنْتُمْ لَهَا

اور وہ جن کی تم اللہ کے علاوہ عبادت کرتے ہو سب جہنم کا ایندھن ہیں۔ تم اس جہنم میں

وَرِدُونَ ﴿٩٨﴾ لَوْ كَانَ هَؤُلَاءِ إِلَهًا مَّا وَرَدُوهَا ۚ

داخل ہونے والے ہو۔ اگر وہ معبود ہوتے تو اس جہنم میں داخل نہ ہوتے۔

وَكُلٌّ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿۹۹﴾ لَهُمْ فِيهَا زَفِيرٌ وَهُمْ

اور سب کے سب اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ اُن کا اس میں چلا کر رونا ہوگا اور اتنا

فِيهَا لَا يَسْمَعُونَ ﴿۱۰۰﴾ إِنَّ الَّذِينَ سَبَقَتْ لَهُمْ مَمَّا

کہ اس میں کوئی آواز بھی سن نہیں پائیں گے۔ یقیناً وہ جن کے لیے ہماری طرف سے اچھا فیصلہ پہلے

الْحُسْنَىٰ ۖ أُولَٰئِكَ عَنْهَا مُبْعَدُونَ ﴿۱۰۱﴾ لَا يَسْمَعُونَ

ہو چکا ہے، تو یہ جہنم سے دور رکھے جائیں گے۔ وہ جہنم کی آہٹ بھی نہیں سن

حَسِيْسَهَا ۚ وَهُمْ فِي مَا شَتَّتْ أَنْفُسُهُمْ خَالِدُونَ ﴿۱۰۲﴾

سکیں گے۔ اور وہ اُن نعمتوں میں جو اُن کے جی چاہیں گے ہمیشہ رہیں گے۔

لَا يَحْزَنُهُمُ الْفَزَعُ الْأَكْبَرُ وَتَتَلَقَّاهُمُ

اُن کو بڑی گھبراہٹ غمگین نہیں کرے گی اور فرشتے اُن کا

الْمَلَائِكَةُ ۖ هَذَا يَوْمُكُمْ الَّذِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ ﴿۱۰۳﴾

استقبال کریں گے۔ (یہ کہتے ہوئے) کہ یہ وہ دن ہے جس کا تمہیں وعدہ کیا جا رہا تھا۔

يَوْمَ نَطْوِي السَّمَاءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ ۚ

جس دن ہم آسمان کو لپیٹیں گے لکھے ہوئے کاغذات دفتر میں لپیٹنے کی طرح۔

كَمَا بَدَأْنَا أَوَّلَ خَلْقٍ نُعِيدُهُ ۖ وَعَدًا عَلَيْنَا ۚ إِنَّا كُنَّا

جیسا کہ ہم نے پہلی دفعہ مخلوق پیدا کی تو ہم دوبارہ اس کو پیدا کریں گے۔ یہ ہم پر وعدہ کے طور پر لازم ہے۔ یقیناً ہم

فَاعِلِينَ ﴿۱۰۴﴾ وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُورِ مِنْ بَعْدِ الذِّكْرِ

ایسا کرنے والے ہیں۔ یقیناً ہم نے زبور میں ذکر کے بعد یہ بات لکھ دی ہے

أَنَّ الْأَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصَّالِحُونَ ﴿۱۰۵﴾ إِنَّ

کہ زمین کے وارث میرے نیک بندے ہوں گے۔ یقیناً

فِي هَذَا لَبَلَاغٌ لِّقَوْمٍ عٰبِدِينَ ﴿۱۰۶﴾ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ

اس میں عبادت گزار قوم کا مطلب پورا پورا ہے۔ اور آپ کو جو ہم نے بھیجا

إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِينَ ﴿۱۰۷﴾ قُلْ إِنَّمَا يُوحَىٰ إِلَىٰ أَنبَا

تو تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر ہی بھیجا ہے۔ آپ فرما دیجیے میری طرف تو یہی وحی آتی ہے کہ

إِلَهُكُمْ إِلَهُ وَاحِدٌ ۖ فَهَلْ أَنْتُمْ مُسْلِمُونَ ﴿۱۰۸﴾

تمہارا معبود یکتا معبود ہے، کیا اب تم مانتے ہو؟

فِي اللَّهِ بَغِيرٍ عَلِيمٍ وَيَتَّبِعُ كُلَّ شَيْطَانٍ مَّرِيدٍ ۝

بغیر اللہ کے بارے میں جھگڑا کرتے ہیں اور ہر سرکش شیطان کے پیچھے چلتے ہیں۔

كُتِبَ عَلَيْهِ أَنَّهُ مَنْ تَوَلَّاهُ فَإِنَّهُ يُضِلُّهُ

جس کی نسبت یہ لکھ دیا گیا ہے کہ جو اس سے دوستی رکھے گا تو وہ اسے گمراہ کر دے گا

وَيَهْدِيهِ إِلَى عَذَابِ السَّعِيرِ ۝ يَأَيُّهَا النَّاسُ

اور جہنم کے عذاب کی طرف اس کی رہنمائی کرے گا۔ اے انسانو!

إِنْ كُنْتُمْ فِي رَيْبٍ مِّنَ الْبَعْثِ فَإِنَّا خَلَقْنَاكُمْ

اگر تم شک میں ہو دوبارہ زندہ کیے جانے کی طرف سے، تو یقیناً ہم نے تمہیں پہلے پیدا کیا

مِّنْ ثَّرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ

مٹی سے، پھر نطفہ سے، پھر جمے ہوئے خون سے، پھر گوشت کے

مِنْ مُّضْغَةٍ مُّخَلَّقَةٍ وَغَيْرِ مُخَلَّقَةٍ لِّنُبَيِّنَ لَكُمْ ۝

لو تھڑے سے جس میں صورت بنائی جاتی ہے اور (کبھی) صورت نہیں بنائی جاتی، تاکہ ہم تمہارے لیے بیان کریں۔

وَنُقَرِّرُ فِي الْأَرْحَامِ مَا نَشَاءُ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى

اور ہم بچہ دانی میں ٹھہراتے ہیں جو ہم چاہتے ہیں وقت مقررہ تک،

ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لَتَبَلُغُوا أَشَدَّكُمْ ۝

پھر ہم تمہیں بچہ بنا کر نکالتے ہیں تاکہ تم اپنی جوانی کو پہنچو۔

وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفَّىٰ وَ مِنْكُمْ مَّنْ يُرَدُّ

اور تم میں سے بعض کی روح قبض کر لی جاتی ہے اور تم میں سے بعض لوٹائے جاتے ہیں

إِلَىٰ أَرْدَلِ الْعُمُرِ لِكَيْلَا يَعْلَمَ مِنْ بَعْدِ عِلْمٍ شَيْئًا ۝

نئی عمر کی طرف تاکہ وہ بہت کچھ جاننے کے بعد کچھ بھی نہ جانے۔

وَتَرَى الْأَرْضَ هَامِدَةً فَإِذَا أَنزَلْنَا عَلَيْهَا

اور تو زمین کو خشک دیکھتا ہے، پھر جب ہم اس کے اوپر پانی برساتے

الْمَاءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ وَأَنْبَتَتْ مِنْ كُلِّ زَوْجٍ

ہیں تو ہلنے اور ابھرنے لگتی ہے اور ہر خوشنما جوڑے کو

بَهِيْجٍ ۝ ذَٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ وَأَنَّهُ يُحْيِي

اگاتی ہے۔ یہ اس وجہ سے کہ اللہ حق ہے اور وہی مردوں کو

الْمَوْتِ وَأَنَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ وَأَنَّ السَّاعَةَ

زندہ کرے گا اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اور یہ کہ قیامت

آتیتہ ۱؎ لَا رَيْبَ فِيهَا ۚ وَأَنَّ اللَّهَ يَبْعَثُ مَنْ

آنے والی ہے اس میں کوئی شک ہی نہیں، اور یہ کہ اللہ زندہ کر کے اٹھائے گا اُن کو بھی

فِي الْقُبُورِ ۝ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُجَادِلُ فِي اللَّهِ

جو قبروں میں ہیں۔ اور لوگوں میں سے وہ ہے جو جھگڑا کرتا ہے اللہ کے بارے میں

بِغَيْرِ عِلْمٍ وَلَا هُدًى وَلَا كِتَابٍ مُّنِيرٍ ۝ ثَانِي

جانے بغیر اور ہدایت اور روشن کتاب کے بغیر۔ اپنا پہلو

عَظِفَهُ لِيَضَلَّ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۖ لَهُ فِي الدُّنْيَا

موڑ کر تاکہ اللہ کے راستہ سے گمراہ کر دے۔ اور اس کے لیے دنیوی زندگی میں

خِزْيٌ ۖ وَنَذِيقُهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ عَذَابَ الْحَرِيقِ ۝

رسوائی ہے اور ہم اسے قیامت کے دن آگ کا عذاب چکھائیں گے۔

ذَلِكَ بِمَا قَدَّمْتَ يَدَكَ وَأَنَّ اللَّهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ

(کہا جائے گا کہ) یہ اس کا بدلہ ہے جو تیرے ہاتھوں نے آگے بھیجا اور یہ کہ اللہ بندوں پر ذرا بھی

لِّلْعَبِيدِ ۝ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُعْبُدُ اللَّهَ

ظلم نہیں کرتا۔ اور انسانوں میں سے وہ شخص بھی ہے جو اللہ کی عبادت کرتا ہے

عَلَى حَرْفٍ ۚ فَإِنْ أَصَابَهُ خَيْرٌ اطْمَأَنَّ بِهِ ۚ

کنارہ پر۔ پھر اگر اسے بھلائی پہنچے تو اس سے مطمئن ہو جاتا ہے۔

وَأِنْ أَصَابَتْهُ فِتْنَةٌ أُنْقَلَبْ عَلَى وَجْهِهِ ۚ خَسِرَ الدُّنْيَا

اور اگر اسے آزمائش پہنچے تو منہ پھیر کر پلٹ جاتا ہے۔ دنیا اور آخرت میں

وَالْآخِرَةَ ۖ ذَلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِينُ ۝ يَدْعُوا

اس نے خسارہ اٹھایا۔ یہی صریح گھاٹا ہے۔ وہ اللہ

مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنْفَعُهُ ۖ وَمَا لَا يَضُرُّهُ وَمَا لَا يَنْفَعُهُ ۖ ذَلِكَ

کے سوا پکارتا ہے ایسی چیز کو جو اسے نہ ضرر پہنچا سکتی ہے اور نہ نفع دے سکتی ہے۔ یہی

هُوَ الضَّلَالُ الْبَعِيدُ ۝ يَدْعُوا لِمَنْ ضَرُّهُ أَقْرَبُ

ہے پرلے درجہ کی گمراہی۔ وہ پکارتا ہے اس کو جس کا ضرر اس کے نفع سے زیادہ

مِنْ تَفْعِهِ ط لَيْسَ الْمَوْلَى وَلَيْسَ الْعَشِيرُ ﴿۱۳﴾

قریب ہے۔ البتہ بہت برا دوست ہے اور بہت برا ساتھی ہے۔

إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ

یقیناً اللہ ایمان والوں کو اور جو نیک کام کرتے رہے انہیں جنتوں میں داخل کرے گا

تَجَرِّى مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ إِنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ

جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہوں گی۔ یقیناً اللہ کرتا ہے

مَا يُرِيدُ ﴿۱۴﴾ مَنْ كَانَ يَظُنُّ أَنْ لَنْ يَنْصُرَهُ اللَّهُ

وہی جس کا وہ ارادہ کرتا ہے۔ جو یہ سمجھتا ہے کہ اللہ اس نبی کی ہرگز نصرت نہیں کرے گا

فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ إِلَى السَّمَاءِ

دنیا اور آخرت میں تو اسے چاہئے کہ ایک رسی لمبی کر لے آسمان تک،

ثُمَّ لِيَقْطَعَ فَلْيَنْظُرْ هَلْ يُذْهِبَنَّ كَيْدُهُ مَا يَغِيظُ ﴿۱۵﴾

پھر اسے کاٹ دے، پھر دیکھے کہ کیا اس کی یہ تدبیر اس کو ختم کر دیتی ہے جو اسے غصہ دلاتی ہے؟

وَكَذَلِكَ أَنْزَلْنَاهُ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ ۚ وَأَنَّ اللَّهَ يَهْدِي

اور اسی طرح ہم نے قرآن کو روشن آیتیں بنا کر اتارا، اور یہ کہ اللہ ہدایت دیتا ہے

مَنْ يُرِيدُ ﴿۱۶﴾ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا

اسی کو جسے وہ چاہتا ہے۔ یقیناً وہ لوگ جو ایمان لائے اور جو یہودی

وَالصَّبِيَّانَ وَالنَّصَارَى وَالْجَوْسَ وَالَّذِينَ أَشْرَكُوا ط

اور صابی اور نصاریٰ اور آتش پرست ہیں اور جو مشرک ہیں۔

إِنَّ اللَّهَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ ۚ إِنَّ اللَّهَ

یقیناً اللہ اُن کے درمیان قیامت کے دن فیصلہ کرے گا۔ یقیناً اللہ

عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ﴿۱۷﴾ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يَسْجُدُ

ہر چیز کو دیکھ رہا ہے۔ کیا آپ نے دیکھا نہیں کہ اللہ کو سجدہ کرتے ہیں وہ

لَهُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ وَالشَّمْسُ

جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں اور سورج

وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالْدَّوَابُّ

اور چاند اور ستارے اور پہاڑ اور درخت اور جانور بھی

وَكَثِيرٌ مِّنَ النَّاسِ ۖ وَكَثِيرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ ۚ

اور بہت سے انسان بھی۔ اور بہت سوں پر عذاب ثابت ہو چکا ہے۔

وَمَن يُّهِنِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِن مُّكْرِمٍ ۖ إِنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ

اور جسے اللہ رسوا کر دے تو اسے کوئی عزت دے نہیں سکتا۔ یقیناً اللہ کرتا ہے

مَا يَشَاءُ ۚ ﴿١٨﴾ هَذِهِ خَصْمِثٌ لِّظُلُمٍ ۚ

وہی جو وہ چاہتا ہے۔ یہ دو مدعی ہیں جنہوں نے اپنے رب کے بارے میں جھگڑا کیا۔

فَالَّذِينَ كَفَرُوا قُطِعَتْ لَهُمْ رِيشَابٌ مِّن تَائِرٍ ۚ

پھر جو کافر ہیں اُن کے لیے آگ کے کپڑے کاٹے جائیں گے۔

يُصَبُّ مِنْ فَوْقِ رُءُوسِهِمُ الْحَمِيمُ ۚ ﴿١٩﴾ يُصْهَرُ

اُن کے سروں کے اوپر سے گرم پانی ڈالا جائے گا۔ جس سے گل

بِه مَافِي بُطُونِهِمْ وَالْجُلُودُ ۚ وَلَهُمْ مَقَامِعُ

جائے گا جو اُن کے پیٹ میں ہے اور کھالیں بھی۔ اور اُن کے لیے لوہے کے

مِنْ حَدِيدٍ ۚ ﴿٢٠﴾ كُلَّمَا أَرَادُوا أَن يَخْرُجُوا مِنْهَا

گرز تیار ہیں۔ جب وہ جہنم سے غم کے مارے نکلنے کا ارادہ

مِنْ غَمٍّ أَعْيَدُوا فِيهَا ۚ وَذُوقُوا عَذَابَ الْحَرِيقِ ۚ ﴿٢١﴾

کریں گے تو انہیں دوبارہ اس میں لوٹا دیا جائے گا۔ اور کہا جائے گا کہ آگ کا عذاب چکھو۔

إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

یقیناً اللہ داخل کرے گا اُن کو جو ایمان لائے اور جو نیک کام کرتے رہے

جَنَّتِ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ يُحَلَّونَ فِيهَا

ایسی جنتوں میں جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہوں گی، اُن میں انہیں

مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَلُؤْلُؤًا ۚ وَلِبَاسُهُمْ فِيهَا

سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے اور موتی پہنائے جائیں گے۔ اور اُن کا لباس اُن میں

حَرِيرٌ ۚ ﴿٢٢﴾ وَهَدُودًا إِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ ۚ وَهَدُودًا

ریشم کا ہوگا۔ اور انہیں ہدایت دی گئی ہے کلمات میں سے سب سے عمدہ کلمہ کی (لا الہ الا اللہ کی)۔ اور انہیں

إِلَى صِرَاطٍ الْحَسِيدِ ۚ ﴿٢٣﴾ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا

ہدایت دی گئی ہے قابل تعریف اللہ کے راستہ کی۔ یقیناً جو کافر ہیں

وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَالسُّجْدِ الْحَرَامِ

اور اللہ کے راستہ سے اور اس مسجدِ حرام سے روکتے ہیں

الَّذِي جَعَلْنَاهُ لِلنَّاسِ سَوَاءً ۖ اِلْعَاقِفُ فِيهِ

جو ہم نے تمام لوگوں کے لیے بنائی ہے کہ برابر ہے اس میں وہاں کا رہنے والا

وَالْبَادِ ۖ وَمَنْ يُّرِدْ فِيهِ بِالْحَادِ بِظُلْمٍ تَذِقْهُ

اور باہر سے آنے والا۔ اور جو اس میں شرارت سے بے دینی کا ارادہ کرے گا تو ہم اسے

مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝ وَاِذْ بَوَّأْنَا لِاِبْرٰهِيْمَ مَكَانَ

دردناک عذاب چکھائیں گے۔ اور جب ہم نے ابراہیم (علیہ السلام) کو تیار کر کے دی

الْبَيْتِ اَنْ لَا تُشْرِكَ بِىْ شَيْئًا وَّطَهَّرْ بَيْتِىْ

بیت اللہ کی جگہ کہ میرے ساتھ کسی چیز کو تم شریک نہ ٹھہراؤ اور میرے گھر کو پاک کرو

لِلطَّائِفِيْنَ وَالْقَائِمِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُودِ ۝

طواف کرنے والوں اور قیام اور رکوع اور سجدہ کرنے والوں کے لیے۔

وَاِذْنِ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَأْتُوكَ رِجَالًا

اور آپ اعلان کر دیجیے انسانوں میں حج کا تو وہ آپ کے پاس آئیں گے پیدل

وَعَلٰى كُلِّ ضَامِرٍ يَّآتِيْنَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيقٍ ۝

اور ہر دہلی اوٹنی پر (سوار ہو کر) آئیں گے جو دور دراز علاقوں سے آ رہی ہوں گی۔

لِيَشْهَدُوْا مَنَافِعَ لَهُمْ وَيَذْكُرُوا اِسْمَ اللّٰهِ

تاکہ وہ اپنے منافع کے لیے حاضر ہو جائیں اور اللہ کا نام لیں

فِيْ اَيَّامٍ مَّعْلُوْمَتٍ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْ بَهِيمَةٍ

مخصوص دنوں میں اُن چوپایوں پر جو اللہ نے انہیں روزی کے طور پر

الْاَنْعَامِ فَكُلُوْا مِنْهَا وَاَطْعِمُوْا الْبَاسِ الْفَقِيْرَ ۝

دیے ہیں۔ تو تم اس سے کھاؤ اور محتاج فقیر کو کھلاؤ۔

ثُمَّ لِيَقْضُوْا تَفَثَهُمْ وَلِيُؤْفُوْا نُدُوْرَهُمْ وَلِيَطَّوَّفُوْا

پھر انہیں چاہئے کہ اپنا میل کچیل دور کریں اور اپنی نذریں پوری کریں اور پرانے

بِالْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ۝ ذٰلِكَ ۚ وَمَنْ يُعْظَمْ حُرْمَتِ

گھر کا وہ طواف کریں۔ یہ حکم تو ہے۔ اور جو اللہ کی عزت دی ہوئی چیزوں کی

اللَّهُ فَهُوَ خَيْرٌ لَّهُ عِنْدَ رَبِّهِ ۖ وَ أُحِلَّتْ لَكُمْ

تعظیم کرے گا تو یہ اس کے لیے بہتر ہے اس کے رب کے نزدیک۔ اور تمہارے لیے چوپائے

الْأَنْعَامُ إِلَّا مَا يُتْلَى عَلَيْكُمْ فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ

حلال کیے گئے ہیں مگر وہ جو تم پر تلاوت کیے جاتے ہیں، اس لیے تم بتوں کی

مِنَ الْأَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوا قَوْلَ الزُّورِ ۚ حُنَفَاءَ

گندگی سے بچو اور جھوٹ بولنے سے بچو۔ ایک اللہ کے

لِلَّهِ غَيْرَ مُشْرِكِينَ بِهِ ۚ وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ

ہو کر رہو، اس کے ساتھ شریک نہ کرنے والے بنو۔ اور جو اللہ کے ساتھ شریک ٹھہرائے گا

فَكَانَ خَرًّا مِنَ السَّمَاءِ فَتَخَفَفَ الطَّيْرُ

تو گویا وہ آسمان سے گرا، پھر اسے پرندے اچک لے جاتے ہیں

أَوْ تَهْوِي بِهِ الرِّيحُ فِي مَكَانٍ سَحِيقٍ ۚ ذَٰلِكَ

یا طوفانی ہوا کسی دور جگہ میں اُسے پھینک رہی ہے۔ یہ حکم تو ہے۔

وَمَنْ يُعَظِّمْ شَعَائِرَ اللَّهِ فَإِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوبِ ۚ

اور جو اللہ کی طرف سے ملے افعالِ حج کی تعظیم کرے گا تو یقیناً یہ دلوں کے تقویٰ سے ہے۔

لَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ مَحِلُّهَا

تمہارے لیے اُن چوپایوں میں ایک وقت مقررہ تک نفع اٹھانا ہے، پھر اُن کے ذبح کی جگہ

إِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيقِ ۚ وَلِكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا

پرانے گھر کے پاس ہے۔ اور ہر امت کے لیے ہم نے قربانی کا ایک طریقہ بنایا ہے

لِيَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَىٰ مَا رَزَقَهُمْ مِّنْ بَهِيمَةٍ

تاکہ وہ اللہ کا نام لیں اُن چوپایوں پر جو اللہ نے انہیں کھانے کے

الْأَنْعَامِ ۚ فَالَهُكُمْ إِلَهُ وَاحِدٌ فَلَهُ أَسْلِمُوهَا

لیے دیے۔ پھر تمہارا معبود کیسا معبود ہے، تو تم اسی کے فرماں بردار بنو۔

وَبَشِّرِ الْخَبِيثِينَ ۚ الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللَّهُ

اور آپ بشارت سنا دیجیے اُن عاجزی کرنے والوں کو، کہ جب اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے

وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ وَالصَّابِرِينَ عَلَىٰ مَا أَصَابَهُمْ

تو اُن کے دل ڈر جاتے ہیں اور مصائب پر صبر کرنے والوں کو

وَالْمُقِيْمِي الصَّلٰوةِ ۚ وَمِمَّا رَزَقْنَهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۵﴾

اور نماز قائم کرنے والوں کو۔ اور اُن چیزوں میں سے جو ہم نے انہیں روزی کے طور پر دی وہ خرچ کرتے ہیں۔

وَالْبُدْنَ جَعَلْنَهَا لَكُمْ مِّنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ لَكُمْ

اور ہدی کے جانوروں کو ہم نے تمہارے لیے اللہ کے شعائر میں سے بنایا ہے تمہارے لیے

فِيْهَا خَيْرٌ ۖ فَاذْكُرُوْا اِسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا صَوَاقٍ ۚ

ان میں بھلائی ہے۔ پھر تم اُن پر اللہ کا نام لو ان کو کھڑا کر کے۔

فَاِذَا وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا فَكُلُوْا مِنْهَا وَاَطْعُمُوْا

پھر جب اُن کے پہلو زمین پر گر پڑیں تو تم ان میں سے کھاؤ اور تم نہ مانگنے والوں

الْقَانِعِ وَالْمُعْتَرِّ ۚ كَذٰلِكَ سَخَّرْنَاهَا لَكُمْ

اور مانگنے والوں کو کھلاؤ۔ اسی طرح ہم نے مسخر کیا ہے ان جانوروں کو تمہارے لیے

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۶﴾ لَنْ يِّنَالَ اللّٰهُ لِحَوْمِهَا

تاکہ تم شکر ادا کرو۔ اللہ کو نہ اُن کا گوشت ہرگز پہنچتا ہے

وَلَا دِمَآؤُهَا ۚ وَلٰكِنْ يِّنَالُہُ التَّقْوٰی مِنْكُمْ ۚ

نہ خون، لیکن اللہ کو تمہارا تقویٰ پہنچتا ہے۔

كَذٰلِكَ سَخَّرَهَا لَكُمْ لِتُكَبِّرُوْا اللّٰهَ عَلٰی

اسی طرح ہم نے ان جانوروں پر تمہیں قابو دیا تاکہ تم اللہ کی بڑائی بیان کرو اس پر

مَا هٰذِكُمْ ۚ وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۷﴾ اِنَّ اللّٰهَ يُدْفِعُ

کہ اللہ نے تمہیں ہدایت دی۔ اور بشارت سنا دیجیے نیکی کرنے والوں کو۔ یقیناً اللہ ایمان والوں کی

عَنِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ

طرف سے مدافعت کرتا ہے۔ یقیناً اللہ ہر خیانت کرنے والے ناشکرے سے محبت

كُفُوْرٍ ۚ اِذْنَ لِلَّذِيْنَ يُقْتَلُوْنَ بِاَنَّهُمْ ظٰلِمُوْا ۚ

نہیں کرتا۔ اُن لوگوں کے لیے جن سے قتال کیا جاتا ہے اُن کو اجازت دی گئی ہے اس وجہ سے کہ وہ مظلوم ہیں۔

وَ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی نَصْرِهِمْ لَقَدِيْرٌ ﴿۸﴾ اِلَّذِيْنَ

اور یہ کہ یقیناً اللہ اُن کی نصرت پر قدرت رکھنے والا ہے۔ اُن لوگوں کی

اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بِغَيْرِ حَقٍّ اِلَّا اَنْ يَقُوْلُوْا

جنہیں اپنے گھروں سے ناحق نکال دیا گیا صرف اس لیے کہ انہوں نے کہا

رَبُّنَا اللَّهُ ۖ وَلَوْلَا دَفْعُ اللَّهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ

کہ ہمارا رب اللہ ہے۔ اور اگر اللہ کا انسانوں کو اُن میں سے ایک کو دوسرے کے ذریعہ دفع کرنا نہ ہوتا

بِبَعْضٍ لَّهُدَمَتْ صَوَامِعُ وَبِيعُ وَصَلَوْتُ

تو البتہ منہدم کر دی جاتی راہبوں کی خلوت گاہیں اور نصاریٰ کی عبادت گاہیں اور یہودیوں کی عبادت گاہیں

وَّ مَسْجِدُ يُذَكِّرُ فِيهَا اسْمُ اللَّهِ كَثِيرًا ۖ

اور وہ مسجدیں جن میں اللہ کا نام بہت زیادہ لیا جاتا ہے۔

وَلَيَنْصُرَنَّ اللَّهُ مَنْ يَنْصُرُهُ ۖ إِنَّ اللَّهَ لَقَوِيٌّ

اور ضرور اللہ اس کی نصرت کرے گا جو اللہ کی نصرت کرے گا۔ یقیناً اللہ قوت والا

عَزِيزٌ ۝ الَّذِينَ إِنْ مَكَّنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ

عزت والا ہے۔ وہ لوگ ایسے ہیں کہ اگر ہم انہیں زمین میں حکومت دیں

أَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ وَأَمَرُوا

تو وہ نماز قائم کریں اور زکوٰۃ دیں اور امر

بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ ۗ وَاللَّهُ عَاقِبَةُ

بالمعروف اور نہی عن المنکر کریں۔ اور اللہ کے اختیار میں تمام امور

الْأُمُورِ ۝ وَإِنْ يَكْذِبُونَ فَقَدْ كَذَّبَتْ

کا انجام ہے۔ اور اگر وہ آپ کو جھٹلائیں تو یقیناً اُن سے

قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَعَادٌ وَشُعُودٌ ۝ وَقَوْمُ

پہلے قوم نوح اور قوم عاد اور قوم شمود اور ابراہیم (علیہ السلام)

إِبْرَاهِيمَ وَ قَوْمُ لُوطٍ ۝ وَأَصْحَابُ مَدْيَنَ ۚ وَكَذَّبَ

کی قوم اور قوم لوط اور مدین والے بھی جھٹلا چکے ہیں۔ اور موسیٰ (علیہ السلام)

مُوسَىٰ فَأَمَلَيْتُ لِلْكَافِرِينَ ثُمَّ أَخَذْتُهُمْ ۚ

کی تکذیب کی گئی، پھر میں نے کافروں کو مہلت دی، پھر میں نے انہیں پکڑ لیا۔

فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ۝ فَكَأَيِّنْ مِنْ قَرْيَةٍ

پھر میری پکڑ کیسی رہی؟ پھر بہت سی بستیاں ہیں

أَهْلَكْنَاهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ ۚ فَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَىٰ

جن کو ہم نے ہلاک کیا اس حال میں کہ وہ ظالم تھیں، پھر اب وہ اپنی چھتوں پر

عُرُوشَهُنَّ وَبِئْرٍ مُّعَطَّلَةٍ وَقَصْرٍ مَشِيدٍ ﴿٣٥﴾ اور بیکار پڑے کنویں پر اور اونچے کچے محل پر گری پڑی ہیں۔
أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَتَكُونَ لَهُمْ قُلُوبٌ کیا پھر وہ زمین میں چلے پھرے نہیں کہ اُن کے پاس دل ہوتے
يَعْقِلُونَ بِهَا أَوْ آذَانٌ يَسْمَعُونَ بِهَا فَإِنَّهَا جن سے وہ سمجھتے یا کان ہوتے جن سے وہ سنتے؟ اس لیے کہ
لَا تَعْيَى الْإِبْصَارُ وَلَكِنْ تَعْيَى الْقُلُوبُ الَّتِي آنکھیں اندھی نہیں ہوا کرشمے، لیکن وہ دل اندھے ہو جایا کرتے ہیں جو
فِي الصُّدُورِ ﴿٣٦﴾ وَيَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ سینوں میں ہیں۔ اور یہ آپ سے عذاب جلدی طلب کر رہے ہیں
وَلَنْ يُخْلِفَ اللَّهُ وَعْدَهُ ۖ وَإِنَّ يَوْمًا عِنْدَ اور اللہ اپنے وعدہ کے خلاف ہرگز نہیں کرے گا۔ اور یقیناً ایک دن تیرے رب
رَبِّكَ كَأَلْفِ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّونَ ﴿٣٧﴾ وَ كَايِّنَ کے یہاں کا تمہاری گنتی کے اعتبار سے ایک ہزار سال کے برابر ہے۔ اور کتنی
مِّنْ قَرْيَةٍ أَمَلَتْ لَهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ ثُمَّ بستیاں ہیں جن کو میں نے مہلت دی اور وہ ظالم تھیں، پھر
أَخَذْتُهَا ۚ وَإِلَى الْبَصِيرِ ﴿٣٨﴾ قُلْ يَٰ أَيُّهَا میں نے ان کو پکڑ لیا۔ اور میری طرف لوٹنا ہے۔ آپ فرما دیجیے اے
النَّاسُ إِنَّمَا أَنَا لَكُمْ نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿٣٩﴾ فَالَّذِينَ لوگو! میں تو صرف تمہارے لیے صاف صاف ڈرانے والا ہوں۔ پھر جو
آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ ۖ وَرِزْقٌ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اُن کے لیے مغفرت ہے اور عزت والی
كَرِيمٌ ﴿٤٠﴾ وَالَّذِينَ سَعَوْا فِي آيَاتِنَا مُعْجِزِينَ روزی ہے۔ اور جو ہماری آیتوں کے بارے میں کوشش کریں گے مقابلہ کرنے کی
أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ﴿٤١﴾ وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ تو یہ دوزخی ہیں۔ اور ہم نے آپ سے پہلے

قَبْلِكَ مِنْ رَسُولٍ وَلَا نَبِيٍّ إِلَّا إِذَا تَمَنَّى أَلْقَى

کوئی رسول اور نبی نہیں بھیجے مگر جب انہوں نے قراءت کی تو شیطان نے

الشَّيْطَانُ فِي أُمْنِيَّتِهِ ۖ فَيَنْسَخُ اللَّهُ مَا يُلْقِي

اُن کی قراءت میں (خل) ڈالا۔ پھر اللہ منسوخ کر دیتا ہے شیطان کے ڈالے

الشَّيْطَانُ ثُمَّ يُحْكُمُ اللَّهُ أَلَيْتَهُ ط وَاللَّهُ عَلِيمٌ

ہوئے کو اور اللہ اپنی آیتوں کو محکم رکھتا ہے۔ اور اللہ علم والے، حکمت

حَكِيمٌ ۝ لِّيَجْعَلَ مَا يُلْقِي الشَّيْطَانُ فِتْنَةً

والے ہیں۔ تاکہ اللہ شیطان کے ڈالے ہوئے کو آزمائش بنائیں

لِّلَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ وَالْقَاسِيَةِ قُلُوبُهُمْ ط

اُن کے لیے جن کے دلوں میں بیماری ہے اور اُن کے لیے جن کے دل سخت ہیں۔

وَإِنَّ الظَّالِمِينَ لَفِي شِقَاقٍ بَعِيدٍ ۝ وَلِيَعْلَمَ

اور یقیناً یہ ظالم البتہ لمبی مخالفت میں ہیں۔ اور تاکہ

الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ

وہ لوگ جن کو علم دیا گیا وہ جان لیں کہ یہ حق ہے آپ کے رب کی طرف سے،

فَيُؤْمِنُوا بِهِ فَتُخْبِتَ لَهُ قُلُوبُهُمْ ط وَإِنَّ اللَّهَ

پھر وہ اس پر ایمان لائیں، پھر اُن کے دل اس کے سامنے جھک جائیں۔ اور یقیناً اللہ

لَهَادِ الَّذِينَ آمَنُوا إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۝

ضرور سیدھی راہ کی ہدایت دے گا اُن لوگوں کو جو ایمان لائے۔

وَلَا يَزَالُ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي مِرْيَةٍ مِنْهُ

اور کافر تو اس کی طرف سے ہمیشہ شک ہی میں رہیں گے

حَتَّى تَأْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً أَوْ يَأْتِيَهُمْ عَذَابٌ

یہاں تک کہ قیامت اچانک آ جائے یا اُن کے پاس منحوس

يَوْمٍ عَقِيمٍ ۝ أَلَمْ لِكُ يَوْمَئِذٍ لِلَّهِ ط يُحْكَمُ

دن کا عذاب آجائے۔ سلطنت اس دن اللہ کے لیے ہی ہوگی۔ اللہ ان کے درمیان

بَيْنَهُمْ ط فَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فِي

فیصلہ کرے گا۔ پھر جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے وہ

جَنَّاتِ النَّعِيمِ ﴿۵۶﴾ وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا

جنتِ نعیم میں ہوں گے۔ اور جو کافر ہیں، جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا

فَأُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ﴿۵۷﴾ وَالَّذِينَ

اُن کے لیے رسوا کرنے والا عذاب ہوگا۔ اور جنہوں نے

هَاجَرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ قَتِلُوا أَوْ مَاتُوا

ہجرت کی اللہ کے راستہ میں، پھر وہ قتل کیے گئے یا اپنی موت مر گئے

لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللَّهُ رِزْقًا حَسَنًا ۚ وَإِنَّ اللَّهَ لَهُوَ

تو ضرور اللہ انہیں اچھی روزی دے گا۔ اور یقیناً اللہ بہترین

خَيْرُ الرِّزَاقِينَ ﴿۵۸﴾ لَيَدْخُلَنَّهُمْ مَّدْخَلًا يَرْضَوْنَهُ ۚ

روزی دینے والا ہے۔ اللہ ضرور انہیں داخل کرے گا ایسی جگہ میں جس کو وہ پسند کریں گے۔

وَإِنَّ اللَّهَ لَعَلِيمٌ حَلِيمٌ ﴿۵۹﴾ ذَٰلِكَ ۚ وَمَنْ

اور یقیناً اللہ علم والے، حلم والے ہیں۔ یہ تو ہوا۔ اور جو

عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا عُوقِبَ بِهِ ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ

بدلہ لے اُسی قدر جو اُسے ستایا گیا تھا، پھر اس پر زیادتی کی گئی

لَيَنْصُرَنَّهُ اللَّهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَعَفُوٌّ غَفُورٌ ﴿۶۰﴾ ذَٰلِكَ

تو اللہ ضرور اس کی نصرت کرے گا۔ یقیناً اللہ بہت زیادہ معاف کرنے والا، بخشنے والا ہے۔ یہ اس وجہ

بِأَنَّ اللَّهَ يُوَلِّجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوَلِّجُ النَّهَارَ

سے کہ اللہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں

فِي اللَّيْلِ وَأَنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ ﴿۶۱﴾ ذَٰلِكَ بِأَنَّ

داخل کرتا ہے اور یہ کہ اللہ سننے والا، دیکھنے والا ہے۔ یہ اس وجہ سے کہ

اللَّهُ هُوَ الْحَقُّ وَأَنَّ مَا يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ هُوَ

اللہ ہی حق ہے اور یہ کہ اللہ کے سوا جس کو یہ کافر پکارتے ہیں وہ

الْبَاطِلُ وَأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ ﴿۶۲﴾

باطل ہے اور یہ کہ اللہ وہ برتر ہے، بڑا ہے۔

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً ۖ فَتَصْبِحُ

کیا آپ نے دیکھا نہیں کہ اللہ نے آسمان سے پانی اتارا؟ پھر زمین

الْأَرْضُ مُخَضَّرَةٌ ۖ إِنَّ اللَّهَ لَطِيفٌ خَبِيرٌ ﴿۶۱﴾ لَهُ
سرسبز ہو گئی۔ یقیناً اللہ مہربان ہے، باخبر ہے۔ اس کی ملک ہیں

مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۖ وَإِنَّ اللَّهَ لَهُوَ
وہ تمام چیزیں جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں۔ اور یہ کہ اللہ

الْعَنَى الْحَمِيدُ ﴿۶۲﴾ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ سَخَّرَ لَكُمْ
بے نیاز ہے، قابل تعریف ہے۔ کیا آپ نے دیکھا نہیں کہ اللہ نے تمہارے تابع کر دی

مَا فِي الْأَرْضِ وَالْفُلْكَ تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِأَمْرِهِ ۖ
وہ چیزیں جو زمین میں ہیں اور کشتی جو چلتی ہے سمندر میں اللہ کے حکم سے؟

وَيُوسِّعُ السَّمَاءَ أَنْ تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ
اور اللہ آسمان کو تھامے ہوئے ہے اس سے کہ وہ زمین پر گر جائے

إِلَّا بِإِذْنِهِ ۖ إِنَّ اللَّهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوفٌ رَحِيمٌ ﴿۶۳﴾
مگر اللہ کے حکم سے (ایک دن گر جائے گا)۔ یقیناً اللہ انسانوں پر بہت زیادہ شفیق ہے، مہربان ہے۔

وَهُوَ الَّذِي أَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ ۖ
اور وہی اللہ ہے جس نے تمہیں زندہ کیا۔ پھر وہ تمہیں موت دے گا، پھر تمہیں دوبارہ زندہ کرے گا۔

إِنَّ الْإِنْسَانَ لَكَفُورٌ ﴿۶۴﴾ لِكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا
یقیناً انسان البتہ ناشکرا ہے۔ ہر امت کے لیے ہم نے ایک عبادت کا طریقہ

مَنْسُكًا هُمْ نَاسِكُوهُ فَلَا يُنَازِعُونَكَ فِي الْأَمْرِ
مقرر کیا ہے جس کے مطابق وہ عبادت کرتے ہیں، اس لیے یہ آپ سے جھگڑانہ کریں اس معاملہ میں

وَادْعُ إِلَىٰ رَبِّكَ ۖ إِنَّكَ لَعَلَىٰ هُدًى مُّسْتَقِيمٍ ﴿۶۵﴾
اور اپنے رب کی طرف بلاتے رہئے۔ یقیناً آپ ضرور ہدایت اور سیدھے راستہ پر ہیں۔

وَإِنْ جَدَلُواكَ فَقُلِ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿۶۶﴾
اور اگر یہ آپ سے بحث کریں تو آپ کہہ دیجیے کہ اللہ تمہارے اعمال خوب جانتا ہے۔

اللَّهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ فِيمَا كُنْتُمْ فِيهِ
اللہ تمہارے درمیان قیامت کے دن فیصلہ کرے گا جس میں تم اختلاف

تَخْتَلِفُونَ ﴿۶۷﴾ أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي
کر رہے ہو۔ کیا تجھے معلوم نہیں کہ اللہ جانتا ہے وہ چیزیں جو

السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ۚ إِنَّ ذَلِكَ فِي كِتَابٍ ۝

آسمان اور زمین میں ہیں؟ بے شک یہ سب کچھ لوح محفوظ میں ہے۔

إِنَّ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ۝ وَ يَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ

یقیناً یہ اللہ پر آسان ہے۔ اور یہ اللہ کے سوا عبادت کرتے ہیں

اللَّهُ مَا لَمْ يُنْزَلْ بِهِ سُلْطَانًا وَمَا لَيْسَ لَهُمْ

ایسی چیز کی جس پر اللہ نے کوئی حجت نہیں اتاری اور اُن کے پاس اس کی کوئی

بِهِ عِلْمٌ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ نَصِيرٍ ۝ وَإِذَا تُتْلَىٰ

دلیل بھی نہیں۔ اور ان ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ہوگا۔ اور جب ان پر ہماری صاف صاف

عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ تَعْرِفُ فِي وُجُوهِ الَّذِينَ

آیتیں تلاوت کی جاتی ہیں تو آپ کافروں کے چہروں میں

كَفَرُوا الْهَيْكَلُ يَكَادُّونَ يَسْطُونَ بِالَّذِينَ

انکار دیکھ سکوگے۔ قریب ہے کہ یہ حملہ کر دیں اُن پر جو

يَتْلُونَ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا ۚ قُلْ أَفَأَنْتُمْ بَشَرٌ

اُن پر ہماری آیتیں تلاوت کرتے ہیں۔ آپ فرما دیجیے کیا میں تمہیں اس سے بری

مَنْ ذَلِكَمُ النَّارُ وَعَدَهَا اللَّهُ الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ

چیز کی خبر دوں؟ وہ دوزخ ہے، جس کا اللہ نے کافروں سے وعدہ کیا ہے۔

وَبَشِّرِ الْمَصِيرُ ۝ يَأَيُّهَا النَّاسُ ضَرْبَ مَثَلٍ

اور وہ بری جگہ ہے۔ اے انسانو! ایک مثال بیان کی گئی ہے،

فَاسْتَمِعُوا لَهُ ۚ إِنَّ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ

تم اس کو غور سے سنو۔ یقیناً وہ جن کو تم اللہ کے علاوہ پکارتے

اللَّهُ لَنْ يَخْلُقُوا ذُبَابًا وَلَوْ اجْتَمَعُوا لَهُ ۚ

ہو وہ ایک مکھی بھی ہرگز پیدا نہیں کر سکتے اگرچہ وہ سب اس کے لیے اکٹھے ہو جائیں۔

وَإِنْ يَسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْئًا لَا يَسْتَنْقِذُوهُ

اور اگر ان سے مکھی کوئی چیز چھین کر لے جائے تو مکھی سے وہ چیز یہ چھڑا

مِنْهُ ۚ ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوبُ ۝ مَا قَدَرُوا

نہیں سکتے۔ طالب بھی کمزور اور مطلوب بھی۔ اللہ کی انہوں نے قدر

اللَّهُ حَقٌّ قَدَرُهُ ۖ إِنَّ اللَّهَ لَقَوِيٌّ عَزِيزٌ ۝۳۰ اللہ کی جیسا کہ اللہ کی قدر کا حق ہے۔ یقیناً اللہ قوت والا، عزت والا ہے۔ اللہ	
يُصْطَفَىٰ مِنَ الْمَلَائِكَةِ رُسُلًا ۖ وَمِنَ النَّاسِ ۖ منتخب کرتا ہے فرشتوں میں سے اور انسانوں میں سے پیغام پہنچانے والے۔	
إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ ۖ بَصِيرٌ ۝۳۱ یقیناً اللہ سنے والا، دیکھنے والا ہے۔ اللہ جانتا ہے وہ چیزیں جو اُن کے آگے	
وَمَا خَلَفَهُمْ ۖ وَالِیَّ اللَّهُ تَرْجِعُ الْأُمُورُ ۝۳۲ اور اُن کے پیچھے ہیں۔ اور اللہ ہی کی طرف تمام امور لوٹائے جائیں گے۔	
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ارْكَعُوا وَاسْجُدُوا وَاعْبُدُوا اے ایمان والو! رکوع کرو اور سجدہ کرو اور عبادت کرو	
رَبَّكُمْ ۖ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝۳۳ اپنے رب کی اور نیکی کے کام کرو تاکہ تم فلاح پاؤ۔ اور مجاہدہ کرو	
فِي اللَّهِ حَقٌّ جِهَادُهُ ۖ هُوَ اجْتَبَاكُمْ وَمَا جَعَلَ اللہ کے راستہ میں جیسا اس میں محنت کا حق ہے۔ اس نے تمہیں منتخب کیا اور اس نے	
عَلَيْكُمْ فِي الدِّينِ مِنْ حَرْجٍ ۖ مَلَّةَ أَبِيكُمْ دین میں تم پر کوئی تنگی نہیں رکھی۔ تم اپنے باپ ابراہیم (علیہ السلام) کی ملت کا	
إِبْرَاهِيمَ ۖ هُوَ سَمَّاكُمُ الْمُسْلِمِينَ ۖ مِنْ قَبْلُ اتباع کرو۔ اسی اللہ نے تمہارا نام مسلمان رکھا ہے اس سے پہلے	
وَفِي هَذَا لِيَكُونَ الرَّسُولُ شَهِيدًا عَلَيْكُمْ اور اس قرآن میں بھی تاکہ رسول تم پر گواہ رہیں	
وَتَكُونُوا شُهَدَاءَ عَلَى النَّاسِ ۚ فَأَقِمْوْا اور تم گواہ رہو لوگوں پر۔ اور نماز قائم	
الصَّلَاةَ ۖ وَآتُوا الزَّكَاةَ ۖ وَاعْتَصِمُوا بِاللَّهِ ۖ هُوَ کرو اور زکوٰۃ دو اور اللہ کی رسی مضبوط تھامے رہو۔ وہ	
مَوْلَاكُمْ ۖ فَنِعْمَ الْمَوْلَىٰ وَنِعْمَ النَّصِيرُ ۝۳۴ تمہارا مالک ہے۔ پھر وہ کتنا اچھا مالک ہے، اور کتنا اچھا مددگار ہے۔	